میرا مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب "ڈاکٹر طارق عزیز سوانح و شخصیت" ہے۔ اس باب میں ان کے حالات وواقعات تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر طارق عزیز کا تعلق لاہور سے ہے۔ وہ اگرچہ دونوں ٹانگوں سے معذور ہیں لیکن زندگی کے علمی اور تخلیقی میدان میں وہ ایک بہت معتبر حوالے کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انھوں نے 1978ء میں اردو زبان میں ایم اے کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے حاصل کی اور یونیورسٹی میں دوسری پوزیشن پائی۔ ایم اے اردو کے بعد وہ شعبہ تدریس سے وابستہ ہوگئے اور بہت سے کالجز میں مدرس کی خدمات انجام دیں۔ 1990ء سے مئی 2003ء تک فارمین کرسچین کالج، لاہور میں استاد رہے۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ کالج آف سائنس، لاہور میں 2008ء سے 2013ء تک وائس پرنسپل کے عہدے پر فائز رہے۔ انھوں نے 1982ء سے فروری 1985ء تک اسٹنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر طارق عزیز سات (7) سال لاہور لیڈز یونیورسٹی میں بطور پروفیسر اور صدرِ شعبہ امور اور تعلیمی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ 20 مئی 2021ء کی شام ڈاکٹر طارق عزیز 67 سال کی عمر میں اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے۔

باب دوم "ڈاکٹر طارق عزیز بطور ڈراما نگار" ہے۔ ڈاکٹر طارق عزیز نے بے شمار ڈرامے لکھے جن میں بسیرا، ترٹھ، سکڑتا ہوا آدمی، پتلیاں، جنون، نیندر، آنکھ اوجھل، زہرباد، علی بابا، آدھے چہرے، ڈوپٹہ، بدلتے راستے، کوئی تو

ہواور موسم موسم پرندے۔ پی ٹی وی کے علاوہ بھی دیگر کئی چینلز کے لیے بہت سے ڈرامے تحریر کیے ان سب کا تفصیلا تعارف وتجزیہ مذکورہ باب میں کیا گیا ہے۔

اسی طرح باب سوم ”ڈاکٹر طارق عزیز بطور شاعر“ ہے۔ ڈاکٹر طارق عزیز کا شعری سرمایہ ان کے اکلوتے شعری مجموعے ”جلاوطن“ پر ہی محیط ہے۔ جسے پہلی دفعہ 1987ء میں سانجھ پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کیا۔ شعری مجموعہ ”جلاوطن“ غزلوں اور نظموں پر مشتمل ہے۔ اس باب میں آپ کی شاعری کا فکری وفنی جائزہ لیا گیا ہے۔

باب چہارم ”ڈاکٹر طارق عزیز بطور مدون“ تحریر کیا گیا ہے۔ اس باب میں ڈاکٹر صاحب کی مدون کتب میں تلخیص خطباتِ اقبال، اقبال شناسی اور ایکو، کارل مارکس اور اس کی تعلیمات، اقبال شناسی اور فولیو اور نئی ادبی جہتیں ہیں۔ مذکورہ باب میں ان کتابوں کا مختصراً جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

باب پنجم ”ڈاکٹر طارق عزیز بطور محقق“ ہے۔ ڈاکٹر طارق عزیز جہاں دیگر اصناف میں ایک اُستاد ہیں وہاں بطور محقق بھی کسی سے کم نہیں۔ ان کی کتاب ”اُردو رسم الخط اور ٹائپ“ موضوع اور مواد دونوں کے لحاظ سے بہت منفرد ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کا پی ایچ۔ڈی کا مقالہ ”اردو ٹائپ مشین کے کلیدی تختے“ تحقیق کے میدان میں نمایاں ہے۔ اس باب میں ڈاکٹر طارق عزیز کی دنوں کتب کا تفصیلاً جائزہ اور اردو رسم الخط کی وضاحت جامع انداز میں کی گئی ہے۔